قیمت فارم -/20 روپے
184 بورڈ پریس 10,000 - 30-09-2009

درخواست برائے مکرر پڑتال جوابی کاپی/کاپیاں

حاصل کردہ کل نمبر

یہ فارم امیدوار کے اپنے ہاتھ سے پر ہونا چاہیے نیز نتیجہ کی اشاعت کے بعد 15 دن کے اندر مقررہ فیس کے ساتھ بورڈ کے دفتر میں وصول ہو جانا چاہیے۔ رزلٹ کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی لازماً لف کریں۔

(اس فارم کی پشت پر مندرج ہدایات ضرور ملاحظہ فرمائیں)

(1) نام ---------------- ولدیت ------------------------------------

(2) رول نمبر ---------------- (3) نام امتحان ---------------- (4) سال ----------

(5) مضامین (سائنس / آرٹس) -------------------------- امتحانی گروپ I یا II ----------

(6) پرچہ / پرچہ جات جن کی جوابی کاپیوں کی مکرر پڑتال کرانی مقصود ہے۔

نمبر شمار	مضمون	پرچہ	حاصل کردہ نمبر	نمبر شمار	مضمون	پرچہ	حاصل کردہ نمبر	سنٹر
(1)				(5)				
(2)				(6)				
(3)				(7)				
(4)				(8)				

نمونہ تحریر: امیدوار جوابی کاپی / کاپیوں کے موازنہ کیلئے اپنی تحریر اردو اور انگریزی میں ضرور دیں۔

اردو : ____

____

انگریزی : ____

____

ادا کردہ فیس مبلغ ---------------- روپے بذریعہ حبیب بینک چالان نمبر ---------------- تاریخ ----------------

میں نے فارم کی پشت پر درج ہدایات کا بغور مطالعہ کر لیا ہے اور مجھے ان سے اتفاق ہے۔

دستخط امیدوار (اردو میں) ------------------------ (انگریزی میں) ------------------------

مکمل پتہ برائے خط و کتابت --

رپورٹ ممبران کمیٹی مکرر پڑتال:

هدایات

1- درخواست مقررہ فیس کے ساتھ ہرصورت میں مکمل کر کے نتیجہ کی اشاعت کے بعد 15 دن کے اندر بورڈ کے دفتر میں پہنچ جانی چاہیے اصل بینک چالان بھی درخواست کے ساتھ چسپاں ہو۔ نامکمل اور غلط درخواست کسی صورت میں قابل قبول نہ ہوگی ۔اور وہ امیدوار کو برائے درستی واپس کر دی جائیگی ۔ جو درستی کے بعد مقررہ تاریخ تک ہرصورت میں بورڈ کے دفتر میں پہنچ جانی چاہیے۔

2- جوابی کاپی/ کاپیوں کی مکرر پڑتال کی فیس مبلغ چھ سو (**600**) روپے فی کاپی کے حساب سے حبیب بینک لمیٹڈ 86۔مزنگ روڈ، لاہور یا بورڈ کی مقرر کردہ حبیب بینک کی کسی شاخ میں جمع کروائی جائے۔ عملی امتحان کی کاپی کی مکرر پڑتال بھی بورڈ کے قواعد کی رو سے ہوسکتی ہے۔فیس برائے مکرر پڑتال قابل واپسی نہ ہے۔البتہ جوابی کاپی میں غلطی پائے جانے کی صورت میں اس جوابی کاپی کی Re-Checking فیس کی واپسی کے لیے امیدوار Re-Checking کے فیصلہ کی چٹھی کی تاریخ اجراء سے 15 دن کے اندراندر درخواست دے سکتا ہے۔اس کے بعد امیدوار کا فیس واپسی کا استحقاق ساقط ہو جائے گا۔

3- غیر متعلقہ شخص امیدوار کی جانب سے درخواست دائر نہیں کر سکتا ہے۔

4- زائد المیعاد درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔

5- <u>امیدوار اپنی امتحانی جوابی کاپی/ کاپیوں کی مکرر پڑتال صرف مندرجہ ذیل امور کی تصدیق کے لیے کرواسکتا ہے کہ:۔</u>

(الف) کاپی کے اندرونی صفحات پر درج شدہ نمبر کاپی کے سرورق پر صحیح طور پر منتقل ہو گئے ہیں۔

(ب) ہرسوال کے حاصل کردہ جزوی نمبروں کی میزان سوال کے آخر میں درج کی گئی ہے۔

(ج) ہرسوال کے حاصل کردہ نمبر درست طور پر جوابی کاپی کے سرورق پر منتقل کیے گئے ہیں۔

(د) جوابی کاپی کا کوئی حصہ بغیر جانچے تو نہیں رہ گیا۔

(ص) جوابی کاپی یا اس کا کوئی حصہ تبدیل تو نہیں کیا گیا۔

متذکرہ بالا امور کی تصدیق کرنا مکرر پڑتال کمیٹی کا کام ہے۔

ریچکینگ کے بعد امیدوار کو باقاعدہ اطلاع دی جائے گی کہ کسی جوابی کاپی میں کوئی غلطی پائی گئی ہے یا نہیں۔امیدوار اگر چاہیے تو اپنی جوابی کاپی/ کاپیاں اطلاع نامہ کی تاریخ اجراء سے سات یوم کے اندر دیکھ سکتا ہے۔

6- اگر کوئی امیدوار مقررہ فیس جمع کروا کر اپنی کسی کاپی کی مکرر پڑتال کے لیے درخواست دے اور اس کی کاپی جانچنے (MARKING) کے بعد گم ہو جائے تو امیدوار کو پیشکش کی جائے گی کہ یا تو ایوارڈ لسٹ میں دیے گئے نمبر ہی کو قبول کرے یا اسی (پرچے) مضمون میں دوبارہ امتحان دے۔ اس پرچہ میں امتحان دینے کی صورت میں اس سے داخلہ فیس نہیں لی جائے گی۔

یہاں بینک چالان چسپاں کیجئے۔